Sl. No. : 10181

Unique Paper Code : 2142203602

Name of Paper : Urdu Tanz-O-Mazah

Name of Course : B.A. (Prog.) Urdu

Semester : VI

Duration : 3 Hours Maximum Marks: 90

نوٹ : صرف پانچ سوالوں کے جواب دیجیے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔

۱۔مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے۔

(الف)

قاضی عبدلقدوس نے کچھ غلط نہیں کہا تھا کہ بڑا کتا بڑی مشکل سے سدھایا جاتا ہے۔ پھر نیا گھر، نئے چہرے، نئی بو باس۔نتیجہ یہ کہ پہلی رات خود سویا نہ دوسروں کو سونے دیا۔ رات بھر ایک سانس میں منہ زبانی بھونکتا رہا۔ دوسری رات بھی وحشت کا یہی عالم رہا۔ البتہ چوبیس گھنٹے کی تربیت سے اتنا فرق ضرور پڑا کہ فجر کے وقت جن اراکین خاندان کی آنکھ لگ گئی تھی، ان کے منہ چاٹ چاٹ کر خوابِ غفلت سے بیدار کیا۔ تیسرے رتجگے سے پہلے ہم نے اسے ایک سونے کی گولی دی۔ کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ چوتھی رات دو دیں، مگر صاحب! کیا مجال جو ذرا چپکا ہو جائے۔ زچ ہو کر مرزا سے رجوع کیا تو کہنے لگے، میری مانو، آج اسے کچھ نہ دو۔ خود تین گولیاں کھالو ۔ ہم نے ایسا ہی کیا ۔ اس رات وہ بالکل نہیں بھونکا!

(ب)

آنسو پونچھ کر اور دل مضبوط کر کے میز کے سامنے آبیٹھے، دانت بھینچ لیے، نک ٹائی کھول دی، آستینیں چڑھا لیں، لیکن کچھ سمجھ میں نہ آیا کہ کیا کریں؟ سامنے سرخ، سبز، زرد سب ہی قسم کی کتابوں کا انبار لگا تھا، اب ان میں سے کون

سی پڑھیں؟ فیصلہ یہ ہوا کہ پہلے سب کتابوں کو ترتیب سے میز پر لگا دیں کہ باقاعدہ مطالعہ کی پہلی منزل یہی ہے۔ بڑی تقطیع کی کتابوں کو علحٰدہ رکھ دیا۔ چھوٹی تقطیع کی کتابوں کو سائز کے مطابق الگ قطار میں کھڑا کر دیا۔ ایک نوٹ پیپر پر ہر ایک کتاب کے صفحوں کی تعداد لکھ کر سب کو جمع کیا، پھر 15 اپریل تک کے دن گنے۔ صفحوں کی تعداد کو دونوں کی تعداد پر تقسیم کیا۔ ساڑھے پانچ سو جواب آیا۔ لیکن اضطراب کی کیا مجھال جو چہرے پر ظاہر ہونے پائے۔ دل میں کچھ تھوڑا سا پچھتائے کہ صبح تین بجے کیوں نہ اٹھ بیٹھے، لیکن کم خوابی کے طبی پہلو پر غور کیا تو فوراً اپنے آپ کو ملامت کی۔

۲۔درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح کیجیے۔

(الف)

اوج برٹش راج کا دیکھا	پرتو تخت و تاج کا دیکھا
رنگ زمانہ آج کا دیکھا	رخ کرزن مہراج کا دیکھا
پہنچے پھاند کے سات سمندر	تحت میں ان کے بیسیوں بندر
حکمت و دانش ان کے اندر	اپنی جگہ ہر ایک سکندر
ہم تو انکے خیر طلب ہیں	ہم کیا ایسے ہی سب کے سب ہیں
ان کے راج کے عمدہ ڈھب ہیں	سب سامان عیش طرب ہیں

(ب)

سناؤں تم کو اک فرضی لطیفہ	کیا ہے جس کو میں نے زیبِ قرطاس
کہا مجنو سے یہ لیلہ کی ماں نے	کہ بیٹا تو اگر کر لے ایم اے پاس
تو فوراً بیاہ دوں لیلیٰ کو تجھ سے	بلا دقت میں بن جاؤں تری ساس
کہا مجنوں نے یہ اچھی سنائی	کجا عاشق کجا کالج کی بکواس
کجا فطرتِ جوش طبیعت	کجا ٹھونسی ہوئی چیزوں کا احساس
بڑی بی آپ کو کیا ہو گیا ہے	ہرن پہ لادی جاتی ہے کہیں گھاس
یہ اچھی قدر دارنی آپ نے کی	مجھے سمجھا ہے کوئی ہر چرن داس

۳. طنز و مزاح کی تعریف بتائیے اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالیے۔

۴. اردو ادب میں طنز و مزاح کی روایت پراظہار خیال کیجیے۔

۵. پطرس بخاری کی طنز و مزاح نگاری کی اہم خصوصیات کا جائزہ لیجیے۔

۶. رشید احمد صدیقی کے مضمون ’چار پائی‘ کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

۷. مشتاق احمد یوسفی کی مزاح نگاری کے امتیازی خصوصیت پر روشنی ڈالیے۔

۸. اکبر الہ آبادی کی نظم ’برقِ کلیسا‘کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

....